معارف القرآن

مومنوں کی صفات

"مومن وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپنے لگتے ہیں، اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو اُن کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے، اور وہ اپنے پروردگار ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو نماز پابندی کے ساتھ قائم کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ یہی سچے اہلِ ایمان ہیں" (انفال۔ ۱)

"خوشخبری دے دو اُن نرم دل لوگوں کو جن کا یہ حال ہے کہ خدا کا ذکر سن کر ان کے دل کانپ جاتے ہیں، اور راہِ حق میں جو مصائب بھی پیش آجائیں ان کے مقابلہ میں وہ ثابت قدم رہتے ہیں، اور نماز پابندی کے ساتھ قائم کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں" (الحج۔ ۵)

"نیکی یہ نہیں ہے کہ تم اپنے چہرے مشرق یا مغرب کی طرف پھیرو۔ بلکہ نیک وہ ہے جو ایمان لایا اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور ملائکہ پر اور خدا کی کتاب اور اسکے پیغمبروں پر، اور جس نے اپنے محبوب اور پسندیدہ مال کو (نہ کہ ایسے مال کو جو اس کے دل سے اتر گیا ہو یا اسکے لیے بیکار ہو گیا ہو) خرچ کیا اپنے غریب رشتہ داروں پر اور یتیموں اور محتاجوں پر اور مسافروں اور سائلوں پر اور غلاموں کو آزادی دلوانے پر، اور جس نے نماز پابندی کے ساتھ قائم کی، اور جس نے زکوٰۃ ادا کی۔ اور نیک وہ ہیں کہ جب وہ عہد کریں تو اسے پورا کریں، اور تنگی و سختی اور جنگ کی حالت میں راہِ حق پر ڈٹے

رہیں۔ ایسے ہی لوگ (اپنے ایمان کے دعوے میں) سچے ہیں اور یہی متقی لوگ ہیں" (بقرہ ۔ ۲۲)

"جو لوگ ایمان دار ہیں وہ سب چیزوں سے بڑھ کر اللہ سے محبت رکھتے ہیں" (بقرہ ۔ ۲۰)

"تم یہ بات ہرگز نہ پاؤ گے کہ جو لوگ ایمان لائے ہوں اللہ اور آخرت کے دن پر وہ محبت رکھیں اُن لوگوں سے جو اللہ اور اس کے رسول سے برسرپیکار ہوں خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔ اللہ نے ان کے دل میں ایمان کے نقوش ثبت کر دیے ہیں اور اپنی روح سے ان کو طاقت بخشی ہے۔ وہ ان کو ایسی جنتوں میں داخل کریگا جس کے نیچے نہریں بہتی ہونگی اور جس میں وہ ہمیشہ رہینگے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ وہ اللہ کی پارٹی کے لوگ ہیں۔ اور دھیان رکھو کہ اللہ کی پارٹی والے ہی آخرکار فلاح پانے والے ہیں" (المجادلہ ۔ ۳)

"محمدؐ رسول اللہ اور وہ لوگ جو ان کے ساتھی ہیں، ان کی خصوصیات یہ ہیں کہ وہ کافروں کے مقابلہ میں تُند اور آپس میں نرم خو ہیں۔ تم جب ان کو دیکھو گے یا تو رکوع اور سجدہ کرتے ہوئے پاؤ گے یا اللہ تعالیٰ کا فضل اور اسکی رضامندی حاصل کرنے کی جدوجہد میں مشغول پاؤ گے۔ ان کے چہروں پر سجدے کے نشان ہونگے" (الفتح ۔ ۴)

"مومنوں کا کام یہ ہے کہ جب ان کو اللہ اور رسول کی طرف بلایا جائے تاکہ رسول ان کے معاملات میں فیصلہ کرے، تو وہ کہیں کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور اللہ سے ڈرے اور اسکی نافرمانی سے بچے وہی کامیاب ہے" (النور ۔ ۷)

"اللہ ان ایمان دار لوگوں کا اجر ضائع نہ کریگا جنہوں نے زخم خوردہ اور مصیبت زدہ ہونے کے باوجود اللہ اور اسکے رسول کی طلب پر لبیک کہا۔ ان میں سے جو لوگ نیکوکار اور پرہیزگار رہیں ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ جن کا حال یہ ہے کہ لوگوں نے جب ان سے کہا کہ تمہارے مقابلہ میں فوجیں اکٹھی ہوگئی ہیں اُن سے ڈرو، تو اُن کے ایمان اور بڑھ گئے اور انہوں نے کہا کہ ہمارے لیے اللہ کافی

ہے اور وہی بہترین پاسبان ہے"۔ (آل عمران - ۱۸)

"جو لوگ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ تم سے کبھی درخواست نہ کرینگے کہ راہِ خدا میں اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد کرنے سے انہیں معاف رکھا جائے۔ اللہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس سے ڈرتے ہیں۔ اس طرح کی درخواستیں تو وہی لوگ کرتے ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور جن کے دلوں میں شکوک ہیں اور جو اپنے ان شکوک ہی میں متردد ہو رہے ہیں"۔ (التوبہ - ۷)

"اے مسلمانو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھرتا ہے اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ عنقریب ایسے لوگ پیدا کریگا جو اللہ سے محبت کرنے والے ہونگے اور اللہ ان سے محبت کریگا۔ وہ مومنوں کے مقابلہ میں نرم اور کافروں کے مقابلہ میں مضبوط اور خوددار ہونگے، اللہ کی راہ میں جہاد کرینگے، اور دین کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈرینگے"۔ (المائدہ - ۸)

"مومن وہ ہیں جو اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لائے اور پھر اس میں شک نہ کیا، اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنی جان اور مال سے جہاد کیا۔ ایسے ہی لوگ سچے ہیں"۔ (الحجرات - ۲)

"دوڑو اپنے رب کی مغفرت کی طرف اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمانوں اور زمین جیسی ہے اور جو مہیا کی گئی ہے اُن پرہیزگاروں کے لیے جو خوشحالی اور بدحالی دونوں حالتوں میں اپنے مال نیک کاموں پر خرچ کرتے ہیں، جو غصہ کو پی جاتے ہیں اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں۔ اللہ ایسے ہی نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے۔ اور جن کا حال یہ ہے کہ جب اُن سے کوئی بے حیائی کی بات یا کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً اللہ ان کو یاد آجاتا ہے اور وہ اس سے اپنے قصوروں کی معافی مانگتے ہیں کہ اللہ کے سوا کون قصور معاف کرنے والا ہے۔ وہ اپنے فعل پر جانتے بوجھتے اصرار نہیں کرتے"۔ (آل عمران - ۱۴)

"وہ اللہ کی محبت میں کھانا کھلاتے ہیں محتاج اور یتیم اور قیدی کو، اور کہتے ہیں کہ ہم تمہیں محض خدا کی خاطر کھلاتے ہیں، تم سے کسی بدلے یا شکریہ کے خواہشمند نہیں ہیں۔ ہم کو تو اپنے رب سے اس دن کا خوف ہے جو نہایت اُداسی اور سختی کا دن ہوگا" (الدہر - ۱)

"وہ فلاح پائی ان مومنوں نے جو اپنی نماز خشوع کے ساتھ ادا کرتے ہیں، جو بیہودہ کاموں سے الگ رہتے ہیں، جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں — بجز اپنی بیویوں اور اُن عورتوں کے جو اُن کے قبضہ میں ہوں کہ ان سے تعلق رکھنے میں وہ قابلِ ملامت نہیں ہیں، البتہ اس حد سے تجاوز کرنے والے گناہ گار ہیں — جو امانتوں اور اپنے عہدوں کی نگہداشت رکھتے ہیں، اور جو اپنی نمازوں کے پابند ہیں۔ یہی لوگ فردوس کے وارث بننے والے ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہینگے" (المومنون - ۱)

"رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین میں انکسار و فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے خطاب کرتے ہیں تو وہ سلام کر کے ان سے الگ ہو جاتے ہیں، جو راتوں کو اپنے رب کی عبادت میں سجدہ اور قیام کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو جہنم کے عذاب سے بچا کہ اس کا عذاب جان کا لاگو ہے اور وہ بُری جگہ ہے ٹھیرنے کی اور بُری جگہ ہے رہنے کی، جو خرچ کرتے ہیں تو اس میں نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل بلکہ دونوں کے درمیان سیدھی راہ اختیار کرتے ہیں، جو اللہ کے سوا کسی معبود کو نہیں پکارتے، اور کسی ایسی جان کو جسے اللہ نے حرام کیا ہے حق کے بغیر ہلاک نہیں کرتے، اور زنا نہیں کرتے — اور جو زنا کرے وہ گناہ میں مبتلا ہوگا، قیامت کے روز اسکو دوگنا عذاب ہوگا، وہ رسوائی میں مبتلا رہیگا، البتہ جس نے زنا کر کے توبہ کر لی ہو اور ایمان لا کر نیک عمل اختیار کر لیا ہو، ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ بھلائی سے بدل دیگا کیونکہ اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے، اور جو شخص توبہ کر کے نیک عملی اختیار کر لیتا ہے وہ اللہ کی طرف پلٹ آتا ہے — اور رحمان کے نیک

بندے وہ ہیں جو جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے، اور جب بیہودہ کاموں پر سے گذرتے ہیں تو شریف آدمیوں کی طرح گذر جاتے ہیں، اور جب ان کو ان کے پروردگار کی ہدایات سنائی جاتی ہیں تو وہ ان کے لیے اندھے اور بہرے نہیں بن جاتے، اور جو اپنے رب سے دعا کرتے ہیں کہ پروردگار! ہم کو اپنی بیویوں اور بچوں کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے۔" (الفرقان - ۶)

"مگر وہ نماز پڑھنے والے جو ہمیشہ اپنی نمازوں کے پابند رہتے ہیں، اور جن کے اموال میں سائل اور محروم کا ایک مقرر حق ہے، اور جو یوم جزا کو سچ مانتے ہیں، اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں کہ اسکے عذاب سے بچنے کی کوئی صورت نہیں، اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ــــ سوائے اپنی بیویوں اور ان عورتوں کے جو اُن کے قبضہ میں ہیں کہ ان سے تعلق رکھنے میں وہ قابلِ ملامت نہیں ہیں، البتہ اس حد سے آگے بڑھنے والے گناہ گار ہیں ــــ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کی نگہداشت رکھتے ہیں، اور جو سیدھی صاف گواہی دینے والے ہیں، اور جو اپنی نمازوں کو ٹھیک وقت پر باقاعدہ ادا کرتے ہیں، وہی عزت کے ساتھ جنتوں میں رہیں گے۔" (المعارج - ۱)

"اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے ساتھی اور مددگار ہیں۔ وہ نیکی کا حکم کرتے ہیں اور بدی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ ان لوگوں پر اللہ کی رحمت ہوگی۔ اللہ زبردست اور دانا ہے۔" (التوبہ - ۹)

"اللہ نے مومنوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو خرید لیا ہے اس معاوضہ میں کہ اُنکے لیے جنت ہے۔ وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں، پھر مارتے بھی ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں (اُن کو جنت دینے کا) وعدہ سچا ہے جو توراۃ اور انجیل اور قرآن میں کیا گیا ہے، اور اللہ سے بڑھ کر کون ہے جو اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہو۔ لہٰذا تم اس بیع کے معاملہ پر خوش ہو جاؤ جو تم نے کیا ہے، اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ تم توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، خدا کی حمد و ثنا کرنے والے،

خدا کی میں راہ میں سفر کرنے والے، رکوع اور سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم اور بدی سے منع کرنے والے، اور اللہ کی مقرر کی ہوئی حدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور اے نبی خوشخبری سنا دو ان مومنوں کو جو ایسے ہیں"۔ (التوبہ ۔ ۱۴)

"کیا وہ شخص جو رات کی تاریکیوں میں خدا کے احکام کا مطیع رہے اس کے آگے سربسجود ہو اور اس کی عبادت میں کھڑا رہے، اور جو آخرت کا خوف رکھتا ہو اور اللہ ہی کی رحمت کا امیدوار ہو (کیا اس کا حال ان کے مانند ہو سکتا ہے جو ایسے نہ ہوں؟) کیا وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں، اور وہ جو علم نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ ...... جو طاغوت کی بندگی سے پرہیز کرتے ہیں، اور بس خدا ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اُن کے لیے خوشخبری ہے۔ پس اے نبی! مژدہ سنا دو میرے اُن بندوں کو جو بات کو سنتے ہیں اور اس کا بہتر پہلو لے کر اسی کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے اور یہی لوگ صحیح عقل رکھنے والے ہیں"۔ (الزمر ۔ ۱ ۔ ۲)

"بے شک وہ مرد اور وہ عورتیں جو مسلم ہیں، مومن ہیں، فرماں بردار ہیں، سچے ہیں، مشکلات میں راہِ حق پر ثابت قدم رہنے والے ہیں، خدا کے آگے عاجزی سے جھکنے والے ہیں، صدقہ دینے والے ہیں، روزے رکھنے والے ہیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں، اللہ کو بہت یاد کرنے والے ہیں، اُن کے لیے اللہ نے مغفرت اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔ اور کسی مومن مرد یا عورت کا یہ کام نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملہ میں اپنا فیصلہ دے چکا ہو تو پھر وہ اپنے اُس معاملہ میں خود مختار ہوں"۔ (الاحزاب ۔ ۵)

"جو سچی بات لے کر آئے، اور جو سچی بات کو سُن کر تسلیم کرے، ایسے ہی لوگ پرہیزگار ہیں"۔ (الزمر ۔ ۴)

"وہ آخرت کا گھر تو ہم نے اُن کے لیے رکھا ہے جو زمین میں اپنی بڑائی قائم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے اور نہ فساد برپا کرتے ہیں۔ آخری انجام کی بھلائی ایسے ہی پرہیزگاروں کے لیے ہے"۔ (القصص ۔ ۹)

"یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں، اور رات اور دن کے باری باری آنے میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں، جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے، ہر حال میں خدا کا خیال رکھتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی ساخت میں غور و فکر کرتے ہیں۔ (انکا دل اندر سے پکارتا ہے کہ) پروردگار! تو نے یہ سب کچھ لاحاصل اور بے نتیجہ پیدا نہیں کیا ہے، تو پاک ہے اس سے کہ بے مقصد اور عبث کام کرے۔ ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ پروردگار! تو نے جسکو آگ میں داخل کیا اسے رُسوا کر دیا اور ظالموں کا پھر کوئی مددگار نہیں۔ پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے کی پکار سنی کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر، اور ہم اس پر ایمان لے آئے۔ پروردگار! اب تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کا وبال ہم پر سے اتار دے، اور ہمارا انجام نیکوں کے ساتھ کر۔" (آل عمران - ۲۰)

"اللہ کی مسجدوں کو آباد وہ کرتے ہیں جو ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور جنہوں نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرے۔ ایسے ہی لوگ راہ راست پر چلنے والوں میں ہیں۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے والے اور مسجد حرام کی مجاوری کرنیوالے لوگوں کو اُنکے برابر سمجھ رکھا ہے جو اللہ اور یوم آخر پر ایمان لاتے اور خدا کی راہ میں جہاد کرتے ہیں؟ اللہ کے نزدیک تو یہ برابر نہیں ہیں، اور اللہ ظالموں کو راہ راست نہیں دکھاتا۔ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے خدا کی راہ میں اپنے گھر بار چھوڑے اور اسکی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا، اللہ کے نزدیک تو انہی کا درجہ بڑا ہے اور وہی کامیاب ہیں۔ اُنکا پروردگار اُنکو اپنی رحمت اور اپنی خوشنودی کا اور ایسی جنتوں کا مژدہ سناتا ہے جس میں ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتیں ہونگی اور جن میں وہ ہمیشہ رہینگے۔ اے ایمان لانے والو، اگر تمہارے باپ اور بھائی بھی ایمان کے مقابلہ میں کفر کو محبوب رکھتے ہوں تو تم اُن سے بھی محبت کا تعلق نہ رکھو۔ تم میں سے جو کوئی ان سے تعلق رکھیگا اُسکا شمار ظالموں میں ہوگا۔ اے نبی! مسلمانوں سے کہدو کہ اگر تمہیں اپنے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیویاں اور رشتہ دار اور اپنے کمائے ہوئے مال اور اپنی تجارتیں (جن میں نقصان آجانیکا تم کو خوف ہے)، اور اپنے گھر بار (جو تم کو پسند ہیں) اللہ اور اس کے رسول اور اسکی راہ میں جہاد کرنے کی بہ نسبت زیادہ عزیز ہیں، تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ صادر کرے۔ اللہ بدکار نافرمان لوگوں کو راہ راست نہیں دکھاتا۔" (التوبہ - ۳)